امام صادق (ع) کی چند احادیث

<"xml encoding="UTF-8?>

امام صادق (ع) کی چند احادیث:

1- قالَ الامامُ جَعْفَرُ بنُ محمّد الصّادقُ علیه السلام: حَديثي حَديثُ ابى وَ حَديثُ ابى حَديثُ جَدى وَ حَديثُ جَدّى حَديثُ الْحُسَيْنِ وَ حَديثُ الْحُسَيْنِ حَديثُ الْحَسَنِ وَ حَديثُ الْحَسَنِ حَديثُ اميرِ الْمُؤْمِنينَ وَ حَديثُ اميرَ الْمُؤْمِنينَ حَديثُ رَسُولِ اللّهِ صلّى اللّه عليه و اله و سلّم وَ حَديثُ رَسُولِ اللّهِ قَوْلُ اللّهِ عَزَّ وَ جَلّ.َ

ترجمہ: میری حدیث میرے والد کی حدیث ہے اور میرے والد کی حدیث میرے دادا کی حدیث ہے اور میرے دادا کی حدیث امام حسین علیہ السلام کی حدیث ہے اور امام حسین علیہ السلام کی حدیث امام حسن علیہ السلام کی حدیث ہے اور امام حسن علیہ السلام کی حدیث امیر المؤمنین علیہ السلام کی حدیث ہے اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی حدیث رسول اللہ صلي اللہ علیہ و آلہ و سلم کی حدیث ہے اور رسول اللہ صلي اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حدیث قول اللہ عز و جلّ ہے۔

جامع الاحادیث الشیعه : ج 1 ص 127 ح 102،

بحارالا نوار: ج 2، ص 178، ح 28.

2- قالَ علیه السلام: مَنْ حَفِظَ مِنْ شيعَتِنا ارْبَعينَ حَديثا بَعَثَهُ اللّهُ يَوْمَ الْقيامَةِ عالِما فَقيها وَلَمْ يُعَذِّبْهُ.

ترجمہ: ہمارے شیعیان میں سے جو کوئی چالیس حدیثیں حفظ کرے خداوند متعال قیامت کے روز اس کو عالم اور فقیہ مبعوث فرمائے گا اور اس کو عذاب میں مبتلا نہیں کرے گا۔

امالی الصدوق : ص 253.

3- قالَ علیه السلام: قَضاءُ حاجَةِ الْمُؤْمِنِ افْضَلُ مِنْ الْفِ حَجَّةٍ مُتَقَبَّلَةٍ بِمَناسِكِها وَ عِتْقِ الْفِ رَقَبَةٍ لِوَجْهِ اللّهِ وَ حِمْلانِ الْفِ فَرَسٍ فى سَبيلِ اللّهِ بِسَرْجِها وَ لَحْمِها.

ترجمہ: مؤمن کے حوائج اور ضروریات برلانا ایک ہزار مقبول حجوں، اور ہزار غلاموں کی ازادی اور ایک ہزار گھوڑے راہ خدا میں روانہ کرنے سے برتر و بالاتر ہے۔

أمالي الصدوق : ص 197.

4- قالَ علیه السلام: اوَّلُ مايُحاسَبُ بِهِ الْعَبْدُالصَّلاةُ، فَانْ قُبِلَتْ قُبِلَ سائِرُ عَمَلِهِ وَ اذارُدَّتْ، رُدَّ عَلَيْهِ سائِرُ عَمَلِهِ.

ترجمہ: خدا کی بارگاہ میں سب سے پہلے نماز کا احتساب ہو گا پس اگر انسان کی نماز قبول ہو اس کے دیگر اعمال بھی قبول ہونگے اور اگر نماز رد ہو جائے گی تو دیگر اعمال بھی رد ہو جائیں گے۔

وسائل الشیعه : ج 4 ص 34 ح 4442.

5- قالَ علیه السلام: اذا فَشَتْ ارْبَعَةٌ ظَهَرَتْ ارْبَعَةٌ: اذا فَشاالزِّناكَثُرَتِ الزَّلازِلُ وَ اذاامْسِكَتِ الزَّكاةُ هَلَكَتِ الْماشِيَةُ وَ اذاجارَ الْحُكّامُ فِى الْقَضاءِ امْسِكَ الْمَطَرُ مِنَ السَّماءِ وَ اذا ظَفَرَتِ الذِّمَةُ نُصِرُ الْمُشْرِكُونَ عَلَى الْمُسْلِمينَ.

ترجمہ: جس معاشرے میں چار چیزیں عام اور اعلانیہ ہو جائیں چار مصیبتیں اور بلائیں اس معاشرے کو گھیر لیتی ہیں:

زنا عام ہو جائے، زلزلہ اور ناگہانی موت فراوان ہو گی۔

زکوۃ اور خمس دینے سے امتناع کیا جائے، پالتو حیوانات تلف ہونگے۔

حکام اور قضات ستم اور بے انصافی کی راہ اپنائیں، خدا کی رحمت کی بارشیں برسنا بند ہونگی۔

اور ذمی کفار کو تقویت ملے تو مشرکین مسلمانوں پر غلبہ پائیں گے۔

وسائل الشیعة : ج 8 ص 13.

6- قالَ علیه السلام: مَنْ عابَ اخاهُ بِعَيْبٍ فَهُوَ مِنْ اهْلِ النّارِ.

ترجمہ: جو شخص اپنے برادر مؤمن پر تہمت و بہتان لگائے وہ اہل دوزخ ہو گا۔

اختصاص : ص 240،

بحارالا نوار: ج 75، ص 260، ح 58.

7- قالَ علیه السلام: الصَّمْتُ كَنْزٌ وافِرٌ وَ زَيْنُ الْحِلْمِ وَ سَتْرُالْجاهِلِ.

ترجمہ: خاموشی ایک قیمتی خزانے کی مانند حلم اور بردباری کی زینت اور نادان شخص کے جہل و نادانی چھپانے کا وسیلہ ہے۔

مستدرك الوسائل : ج 9 ص 16 ح 4.

8- قالَ علیه السلام: إصْحَبْ مَنْ تَتَزَيَّنُ بِهِ وَ لاتَصْحَبْ مَنْ يَتَزَّيَنُ لَكَ.

ترجمہ: ایسے شخص کے ساتھ دوستی اور مصاحبت کرو جو تمہاری عزت اور سربلندی کا باعث ہو اور ایسے شخص سے دوستی اور مصاحبت نہ کرو جو اپنے آپ کو تمہارے لیے نیک ظاہر کرتا ہے اور تم سے استفادہ کرنا چاہتا ہے۔

وسائل الشیعة : ج 11 ص 412.

9- قالَ علیه السلام: كَمالُ الْمُؤْمِنِ فی ثَلاثِ خِصالٍ: الْفِقْهُ فی دینِهِ وَ الصَّبْرُ عَلَى النّائِبَةِ وَالتَّقْدیرُ فِی الْمَعیشَةِ.

ترجمہ: مؤمن کا کمال تین خصلتوں میں ہے: دین کے مسائل و احکام سے اگاہی، سختیوں اور مشکلات میں صبر و بردباری، اور زندگی کے معاملات میں منصوبہ بندی اور حساب و کتاب کی پابندی۔

أمالي طوسی : ج 2 ص 279.

10- قالَ علیه السلام: عَلَیْكُمْ بِاتْیانِ الْمَساجِدِ، فَانَّها بُیُوتُ اللّهِ فِی الارْضِ، و مَنْ اتاها مُتَطَهِّراً طَهَّرَهُ اللّهُ مِنْ ذُنُوبِهِ وَ كَتَبَه مِنْ زُوّارِهِ.

ترجمہ: تمہیں مساجد میں جانے کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ مساجد روئے زمین پر خدا کے گھر ہیں اور جو شخص پاک و طاہر ہو کر مسجد میں وارد ہو گا خداوند متعال اس کو گناہوں سے پاک کر دے گا اور اس کو اپنے زائرین کے زمرے میں قرار دے گا۔

وسائل الشيعة : ج 1 ص 380 ح 2.

11- قالَ علیه السلام: مَن قالَ بَعْدَ صَلوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ انْ یَتَكَلَّمَ: (بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمنِ الرَّحیمِ وَ لاحَوْلَ وَ لا قُوَّةَ الا بِاللّهِ الْعَلیّ الْعَظیمِ یُعیدُها سَبْعَ مَرّاتٍ، دَفَعَ اللّهُ عَنْهُ سَبْعینَ نَوْعاً مِنْ انْواعِ الْبَلاءِ، اهْوَنُهَا الْجُذامُ وَ الْبَرَصُ.

ترجمہ: جو شخص نماز فجر کے بعد کوئی بھی بات کیے بغیر 7 مرتبہ «بسم اللّه الرّحمن الرّحيم، لاحول و لاقوّة الاباللّه العليّ العظيم » کی تلاوت کرے گا خداوند متعال ستر قسم کی آفتیں اور بلائیں اس سے دور فرمائے گا جن میں سب سے سادہ اور کمترین آفت برص اور جذام ہے۔

امالی طوسی : ج 2 ص 343.

12- قالَ علیه السلام: مَنْ تَوَضَّأ وَ تَمَنْدَلَ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَ مَنْ تَوَضَّأ وَ لَمْ یَتَمَنْدَلْ حَتّی یَجُفَّ وُضُوئُهُ، كُتِبَ لَهُ ثَلاثُونَ حَسَنَةً.

ترجمہ: جو شخص وضو کرے اور اسے تولیے کے ذریعے خشک کر دے اس کے لیے صرف ایک نیکی ہے اور اگر خشک نہ کرے تو اس کے لیے 30 حسنات ہوں گی۔

وسائل الشيعة : ج 1 ص 474 ح 5.

13- قالَ علیه السلام: لَاِفْطارُكَ فی مَنْزِلِ اخیكَ افْضَلُ مِنْ صِیامِكَ سَبْعینَ ضِعْفا.

ترجمہ: اگر روزہ اپنے مؤمن بھائی کے گھر میں افطار کرو گے تو اسے اس افطاری دینے کا ثواب روزے کے ثواب سے ستر گنا زیادہ ملے گا۔

من لايَحضره الفقيه : ج 2 ص 51 ح 13.

14- قالَ علیه السلام: اذا افْطَرَ الرَّجُلُ عَلَى الْماءِ الْفاتِرِ نَقى كَبِدُهُ وَ غَسَلَ الذُّنُوبَ مِنَ الْقَلْبِ وَ قَوىَّ الْبَصَرَ وَالْحَدَقَ.

ترجمہ: اگر انسان ابلے ہوئے پانی سے افطار کرے اس کا جگر پاک و سالم رہے گا اور اس کا قلب کدورتوں سے پاک ہو گا اور اس کی آنکھوں کا نور بڑھے گا اور آنکھیں روشن ہونگی۔

وسائل الشیعه : ج 10 ص 157 ح 3.

15- قالَ علیه السلام: مَنْ قَرَءَ الْقُرْانَ فِى الْمُصْحَفِ مُتِّعَ بِبَصَرِهِ وَ خُفِّفَ عَلى والِدَيْهِ وَ انْ كانا كافِرَيْنِ.

ترجمہ: جو شخص قرآن مجید کو سامنے رکھ کر اس کی تلاوت کرے گا تو اس کی انکھوں کی روشنی میں اضافہ ہو گا نیز اس کے والدین کے گناہوں کا بوجھ ہلکا ہو گا خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔

وسائل الشیعه : ج 6 ص 204 ح 1.

16- قالَ علیه السلام: مَنْ قَرَءَ قُلْ هُوَاللّهُ احَدٌ مَرَّةً واحِدَةً فَكَاَنَّما قَرَءَ ثُلْثَ الْقُرانِ وَ ثُلْثَ التُّوراةِ وَ ثُلْثَ الانْجيلِ وَ ثُلْثَ الزَّبُورِ.

ترجمہ: جو شخص ایک مرتبہ سورہ توحید (قل ھو اللہ احد ... کی تلاوت کرے وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے ایک تہائی قرآن اور تورات اور انجیل کی تلاوت کی ہو۔

وسائل الشیعه : ج 25 ص 147 ح 2.

17- قالَ علیه السلام: انَّ لِكُلِّ ثَمَرَةٍ سَمّا، فَاذا أَتَيْتُمْ بِها فامسُّوهَ الْماء وَاغْمِسُوهافِى الْماءِ.

ترجمہ: ہر قسم کا پھل اپنے خاص قسم کے زہر اور جراثیموں سے آلودہ ہے ہر وقت پھل کھانا چاہو تو پہلے پانی میں بھگو کر دھو لو۔

وسائل الشیعه : ج 25 ص 208 ح 4

18- قالَ علیه السلام: عَلَيْكُمْ بِالشَّلْجَمِ، فَكُلُوهُ وَاديمُواآكْلَهُ وَاكْتُمُوهُ الاعَنْ اهْلِهِ، فَمامِنْ احَدٍ الاوَ بِهِ عِرْقٌ مِنَ الْجُذامِ، فَاذيبُوهُ بِاكْلِهِ.

ترجمہ: شلجم کو اہمیّت دو اور مسلسل کھاتے رہو اور اہل انسانوں کے سوا دوسروں سے چھپائے رکھو اور ہر شخص میں جذام کی رگ موجود ہے پس شلجم کھا کر اس کا خاتمہ کر دو۔

جامع احادیث الشیعة : ج 5 ص 358 ح 12.

19- قالَ علیه السلام: يُسْتَجابُ الدُّعاءُ فى ارْبَعَةِ مَواطِنَ: فِى الْوِتْرِ وَ بَعْدَ الْفَجْرِ وَ بَعْدَالظُّهْرِ وَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

ترجمہ: چار اوقات میں دعا مستجاب ہوتی ہے: نماز وتر کے وقت (تہجد میں، نماز فجر کے بعد، نماز ظہر کے بعد،

نماز مغرب کے بعد ۔

جامع احادیث الشیعة : ج 6 ص 178 ح 78.

20- قالَ علیه السلام: مَنْ دَعالِعَشْرَةٍ مِنْ اخْوانِهِ الْمَوْتی لَیْلَةَ الْجُمُعَةِ اوْجَبَ اللّهُ لَهُ الْجَنَّةَ.

ترجمہ: جو شخص شب جمعہ دنیا سے رخصت ہونے والے 10 مؤمن بھائیوں کے لیے مغفرت کی دعا کرے خداوند متعال اس کو اہل بہشت میں سے قرار دے گا۔

وسائل الشیعة : ج 2 ص 124 ح 1.

21- قالَ علیه السلام: مِشْطُ الرَّاسِ یَذْهَبُ بِالْوَباءِ وَ مِشطُ اللِّحْیَةِ یُشَدِّدُ الاضْراسَ.

ترجمہ: سر کے بالوں کو کنگھی کرنا وبا کی نابودی کا سبب ہے، بالوں کو گرنے سے بچاتا ہے اور داڑھی کو کنگھی کرنے سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔

أمالي طوسی : ج 2، ص 278، س 9،

وسائل الشیعة : ج 16، ص 360، ح 10.

22- قالَ علیه السلام ایُّما مُؤْمِنٍ سَئَلَ اخاهُ الْمُؤْمِنَ حاجَةً وَ هُوَ یَقْدِرُ عَلی قَضائِها فَرَدَّهُ عَنْها، سَلَّطَ اللّهُ عَلَیْهِ شُجاعا فی قَبْرِهِ، یَنْهَشُ مِنْ اصابِعِهِ.

ترجمہ: اگر کوئی مؤمن اپنے مؤمن بھائی سے حاجت طلب کرے اور وہ حاجت روائی کی قدرت رکھنے کے باوجود منع کرے، خداوند متعال قبر میں اس پر ایک افعی یعنی بڑا سانپ مسلط فرمائے گا جو اس کو ہر وقت ڈستا رہے گا۔

بحارالا نوار: ج 79 ص 116 ح 7 و ح 8، و ص 123 ح 16.